سوال

(235)اولیاء اللہ کی قبر پر قرآن پڑھنا ثواب کی نیت سے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اولیاء اللہ کی قبر پر اس غرض سے قرآن پڑھنا کہ وہاں پر ان کی دعا کی برکت سے یاد ہوجائے گا جائز ہے یا نہیں ۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قراءت قرآن عند القبر مکروہ ہے ۔ ملا علی قاری شرح فقہ اکبر میں لکھتے ہیں : ثم[1]القراءۃ مکروہ عند ابی حنیفۃ ومالک واحمد وفی روایۃ انہ محدث لم یرد بہ السنۃ ۔ واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والماب ۔ حررہ عبدالرحیم اعظم گڑھی کوپوی ۔ 4ربیع الاول 1317ہجری ۔ (سید محمد نذیر حسین)

---

[1] قبر پر قرآن پڑھنا امام ابوحنیفہ ۔ مالک اور امام احمد کے نزدیک مکروہ ہے اور ایک روایت میں اس کو بدعت کہا ہے کیونکہ حدیث سے ثابت نہیں ہے ۔

فتاویٰ نذیریہ

جلد01ص723

محدث فتویٰ